السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فقہاء کے نزدیک جمہور کا مطلب کیا ہے؟ کیا جمہور سے مراد ایک ہی زمانے کے علماء ہیں یا تمام زمانوں کے؟ (فتاویٰ الامارات: 54)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ لفظ قائل کے لحاظ سے مختلف ہوتا ہے۔ حضرت امام نووی رحمۃ اللہ علیہ اور ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ اپنے سے پہلے والے زمانہ کے تمام علماء کو اس میں شامل سمجھتے ہیں۔ تو یہ لفظ نسبت کے لحاظ سے بدلتا رہتا ہے۔ یہ ممکن نہیں ہے کہ اس کی کوئی جامع ومانع تعریف کی جائے۔

جمہور سے مراد علماء کی اکثریت ہے۔ دلیل کی بناء پر جمہور کے موقف کی مخالفت درست ہے۔ بلاشبہ بغیر دلیل کے تو دل اکثریت کی بات پر زیادہ مطمئن ہوتا ہے۔ اقلیت کے مقابلہ میں۔ لیکن دلیل کی موجودگی میں تو اس دلیل پر عمل واجب ہے چاہے جمہور کی رائے کے موافق ہو یا کہ مخالف ہو۔ اور اگر کوئی شخص جمہور کی رائے کی مخالفت کرے اور اس کا دل اقلیت کے مسئلہ پر مطمئن ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"اسْتَفْتِ قَلْبَکَ وَإِنْ أَفْتَاکَ الْمُفْتُونَ"

اپنے دل سے فتویٰ پوچھ اگرچہ مفتی تجھے فتویٰ دے دیں۔ کیونکہ شریعت میں اکثریت کی بات حجت سمجھنے کے لیے کوئی نص وارد نہیں ہوئی بلکہ اس کے برخلاف ہمیں بہت ساری نصوص ملیں گی کہ جن میں اکثریت کی مذمت بیان کی گئی ہے۔ جیسے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَلَـٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۲۱ ... سورة یوسف

''لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔''

اسی طرح حدیث میں بھی آتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

وعَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْتَرَقَتِ الْيَهُودُ عَلَى إِحْدَى وَسَبْعِينَ فِرْقَةً فَوَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ وَسَبْعُونَ فِي النَّارِ وَافْتَرَقَتِ النَّصَارَى عَلَى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً فَإِحْدَى وَسَبْعُونَ فِي النَّارِ وَوَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ "لَتَفْتَرِقَنَّ أُمَّتِي عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً وَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ وَثِنْتَانِ وَسَبْعُونَ فِي النَّارِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ هُمْ قَالَ الْجَمَاعَةُ وفی روایة ہی التی علی... مَا أَنَا عَلَيْهِ وَأَصْحَابِي

یہودیوں کے اکہتر (71) فرقے ہوئے اور نصاریٰ کے بہتر (72) فرقے ہوئے۔ عنقریب میری امت کے تہتر (73) فرقے ہوں گے۔ سارے کے سارے آگ میں جائیں گے۔ ایک کے علاوہ۔ انہوں نے کہا وہ" کونسی جماعت ہے 'اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ جماعت ہے اور ایک روایت میں ہے کہ وہ راستہ کہ جس پر میں ہوں اور میرے صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین ہیں۔

ایک حدیث ہے:

"مَعَ الْجَمَاعَةِ وَمَنْ شَذَّ شَذَّ إِلَى النَّارِ....."

''تم جماعت کو لازم پکڑو جو شخص الگ ہوا وہ جہنم میں گیا۔''

تو اس حدیث کا پہلا حصہ تو صحیح ہے اور دوسرا حصہ "وَمَنْ شَذَّ شَذَّ إِلَى النَّارِ" یہ ضعیف ہے۔

حدیث میں جس جماعت کا ذکر ہے اس سے مراد سلف صالحین کی جماعت ہے۔ جیسا کہ بعض روایات میں اس کی وضاحت آئی ہے۔ ترمذی وغیرہ میں:

"كُلُّهُمْ فِي النَّارِ إِلَّا مِلَّةً وَاحِدَةً، قَالُوا: وَمَنْ هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: مَا أَنَا عَلَيْهِ وَأَصْحَابِي"

سارے کے سارے آگ میں جائیں گے۔ ایک کے علاوہ۔ انہوں نے کہا وہ کونسی جماعت ہے 'اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ جماعت ہے اور ایک روایت میں ہے کہ وہ راستہ

کہ جس پر میں ہوں اور میرے صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

علم استدلال نقلیہ اور اصول فقہ کے مسائل صفحہ :129

محدث فتویٰ